

نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21- سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے دھان کی کٹائی پھنڈائی کے دوران احتیاطی تدابیر بارے سفارشات جاری کر دیں

لاہور 29 ستمبر 2022: (ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق دھان کے کاشتکاروں کو فصل کی کٹائی اس وقت کرنی چاہئے جب سٹہ کے اوپر والے دانے رنگ بدل چکے ہوں اور نیچے والے چند دانے (دو یا تین) ابھی ہرے ہوں لیکن بھر چکے ہوں۔ اس وقت دانوں میں نمی تقریباً 22 فیصد ہوتی ہے اور سٹہ کے اوپر والے دانے صاف، شفاف اور مضبوط جبکہ 90 سے 95 فی صد دانے خشک پرالی کے رنگ کی طرح کے ہو چکے ہوتے ہیں اس وقت کٹائی کرنے سے زیادہ پیداوار حاصل ہوتی ہے علاوہ ازیں عمدہ چھڑائی کے علاوہ جو صفات اچھے چاول میں پائی جانی چاہئیں وہ بھی موجود ہوتی ہیں۔ فصل کے پکنے کے بعد زیادہ دن تک فصل کھڑی رکھنے سے دانے جھڑنے شروع ہو جاتے ہیں اور اس طرح پیداوار متاثر ہوتی ہے۔ پھنڈائی کے وقت ترپال یا بڑی چادریں بچھالینی چاہئیں تاکہ دانے مٹی میں مل کر ضائع نہ ہوں۔ دھان کی فصل اتنی ہی کاٹنی چاہئے جس کی اس دن پھنڈائی ہو سکے۔ دانوں کے ڈھیر کورات کے وقت ترپال یا پرالی سے ڈھانپ دیں اور بعد ازاں دانوں کو جلد ہی منڈی پہنچا دینا چاہئے۔ اگر کسی وجہ سے دیر ہو جائے تو دن کے وقت ڈھیر کو کھول کر ہوا لگالینی چاہئے بصورت دیگر دانوں میں نمی کی وجہ سے گرمی پیدا ہو کر ان سے بو آنے لگے گی اور دانوں کا رنگ بھی متاثر ہوگا جس سے منڈی میں دام اچھے نہیں ملیں گے۔ ترجمان نے مزید بتایا کہ کٹائی کے بعد جتنی جلدی پھنڈائی کر لی جائے چھڑائی میں اتنا ہی زیادہ ثابت چاول اور ٹوٹا کم حاصل ہوگا۔ رات کے وقت دانوں کو ترپال یا پرالی سے ڈھانپ دینا چاہیے تاکہ دانے اوس کی نمی سے محفوظ رہیں۔ پھنڈائی کے دوران احتیاط نہ کرنے سے بہت سے دانے ضائع ہو جاتے ہیں لہذا پھنڈائی کے عمل میں احتیاط بہت ضروری ہے۔ اگر کسی وجہ سے دھان کی کٹائی میں تاخیر ہو جائے اور دانوں میں نمی کی سطح 18 فیصد سے کم ہو جائے تو اس صورت میں مشینی کٹائی سے اجتناب کریں۔ دھان کی ایک قسم کی کٹائی کے بعد دوسری قسم کی کٹائی سے پہلے مشین کی مکمل صفائی کریں تاکہ مختلف اقسام کی ملاوٹ نہ ہو۔ عمدہ کوالٹی کا چاول حاصل کرنے کے لئے پھنڈائی کے فوراً بعد موئجی کو مناسب طریقہ اور احتیاط سے خشک کرنا بہت ضروری ہے۔ کٹائی کے وقت موئجی میں نمی کا تناسب تقریباً 20 سے 22 فیصد تک ہوتا ہے جس کی وجہ سے ذخیرہ کے دوران پھپھوندی لگ جانے سے چاول کا رنگ بدل سکتا ہے۔ کسی بھی حالت میں سکھائی کے عمل کے دوران چاول کا درجہ حرارت 48 ڈگری سینٹی گریڈ سے نہیں بڑھنا چاہیے۔ مناسب درجہ حرارت 40 سے 43 ڈگری سینٹی گریڈ ہے۔ موئجی کو آہستہ اور وقفوں سے خشک کریں اور ایک وقفہ سے دوسرے وقفہ کا دورانیہ 12 گھنٹوں سے کم نہیں ہونا چاہیے۔ موئجی کو کم از کم 12 گھنٹوں کے لیے کھلا چھوڑ دیں چاہیے تاکہ چاول کے دانوں میں نمی کی مقدار یکساں ہو جائے۔ یاد رہے، دھان کی کٹائی کے بعد کاشتکار فصل کی باقیات کو آگ لگانے سے گریز کریں۔ دھان کی باقیات کو آگ لگانا ایک قابل سزا جرم ہے۔ کاشتکار دھان کے ڈھروں، پرالی وغیرہ کی تلفی کے لئے محکمہ زراعت پنجاب کی جاری سفارشات کے مطابق کریں